POULTRY RESEARCH INSTITUTE, PUNJAB
(POST GRADUATE STUDIES CENTRE)
Murree Road, Shamsabad, Rawalpindi

بٹیر فارمنگ

ملک میں لحمیات کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پولٹری فارمنگ کے علاوہ بٹیر فارمنگ سے بھی پورا کیا جارہاہے۔بٹیر تھوڑی مدت میں تیار ہو جاتے ہیں۔ اور اس میں پیداواری اخراجات کا تخمینہ بھی کم ہے۔گھریلو اور تجارتی سطح پر اس کی پرورش اور نسل کشی نہایت آسان اور فائدہ مند ہے بٹیر کی تقریباً پچاس اقسام دنیا بھر میں پائی جاتی ہیں۔ مگر ان میں جاپانی کوٹرنکس اور باب وائٹ کو تجارتی مقاصد کے لئے زیادہ اہمیت / فوقیت حاصل ہے۔

بٹیر کی پرورش:

بٹیروں کو فرش یا پنجروں میں پالا جاسکتا ہے۔بٹیروں کو ابتدائی تین ہفتوں تک فرش پر پالنا اور اس کے بعد پنجروں میں شفٹ کرنا پیداواری نقطہ نگاہ سے مفید ہے۔ فرش پر بٹیر پالنا مقصود ہو تو وہاں ڈیڑھ سے دو انچ موٹی تہہ لکڑی کے برادے کی بچھائیں اور اس پر اخباری کاغذ بچھادیں۔ چک گارڈز لگائیں اور اس میں بروڈر رکھ دیں۔ چک گارڈ کے اندر پرندوں کی گنجائش کے مطابق پانی کے برتن اور ٹیوب فیڈرز رکھیں۔پانی کے برتن میں بجری ڈالیں اور فیڈر سینے کی اونچائی پر رکھیں۔

- ❖ ابتدائی ایک ہفتہ کی عمر تک ایک مربع فٹ جگہ پر 10-8 بٹیر رکھے جاسکتے ہیں۔ جبکہ باقی مدت میں اس جگہ پر تقریباً 5 بٹیر پالے جاسکتے ہیں۔
- ❖ بٹیر کے بچے آنے سے کم از کم تین گھنٹے پہلے اس جگہ کا درجہ حرارت 95 سے 100 ڈگری فارن ہائٹ رکھیں۔

پہلے ہفتے (100-95 فارن ہائٹ) دوسرے ہفتے، (95-90 ڈگری فارن ہائٹ)، تیسرے ہفتے (90-80 ڈگری فارن ہائٹ) باقی دنوں کے لئے 70-60 فارن ہائٹ درجہ حرارت چوزوں کی نشوونما کے لئے بہترین ہے۔ درجہ حرارت کے لیے بلب، بجلی و گیس کے ہیٹر استعمال کئے جاسکتے ہیں۔شیڈ سے گیس کے اخراج کا خاطر خواہ انتظام ہونا چاہیے۔

- ❖ پرندوں کو ابتدائی 24 گھنٹوں میں پیلی مکئی کے دلیءے پر رکھیں اور اس کے بعد چک سٹارٹر یا راشن نمبر 5-4 فیصد کے تناسب کے ساتھ پیلی مکئی میں ملا کر دیں اور دوسرے دن بتدریج راشن نمبر 4 پر شفٹ کریں اور فروخت کی عمر تک مہیا کریں۔بٹیر کے راشن میں لحمیات ک تناسب 30-27 فیصد ہونا چاہیے۔
- ❖ پرورش کے دوران مدہم روشنی ان کی نشوونما پر بہتر اثر ڈالتی ہے۔

Poultry Research Institute, Rawalpindi

- 5X3 فٹ لمبا اور 4 فٹ اونچا پنجرہ 75 بٹیروں کے لئے کافی ہے۔
- اچھی نسل کا بٹیر چند ہفتوں میں تقریباً 500-450 گرام فیڈ کھا کر 200 250- گرام کا ہو جاتا ہے۔

بٹیروں میں نسل کشی

بٹیر 9-8 ہفتے کی عمر میں انڈے دینے شروع کر دیتے ہیں۔ نسل کشی کے بٹیروں میں مندرجہ ذیل انتظامی امور پر خاص توجہ دیں۔

- بٹیر کو 4 ہفتہ کی عمر کے بعد بریڈر راشن یا نمبر 6 فیڈ پر شفٹ کریں۔ راشن میں لحمیات کا تناسب 20-18 فی صد رکھیں۔ اور فیڈ میں مناسب وقفوں کے ساتھ کیلشیم اور فاسفورس کا استعمال کریں۔
- زرخیز انڈوں کے حصول کے لئے نر کا تناسب 30 فیصد رکھیں اور انڈوں کی بہتر پیداواری شرح کے لئے 17 گھنٹے روشنی روزانہ دیں ۔ دن کی روشنی کا حساب لگا کر باقی ماندہ روشنی بلب یا ٹیوب لائٹ کے ذریعے مہیا کریں۔ ایک مادہ سال میں تقریباً 300-250 انڈے دیتی ہے۔
- زرخیز انڈوں کو 60-50 فارن ہائیٹ درجہ حرارت 70-60 فی صد نمی کی موجودگی میں تقریباً 7 دن تک ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔

انکوبیٹر سے چوزے نکلوانا:

انکوبیٹر مشین میں انڈے سیٹ کرتے وقت ان کا چوڑا حصہ اوپر کی طرف رکھیں اور زیادہ پرانے انڈے انکوبیٹر میں نہ رکھیں۔ انڈوں کو 24 گھنٹوں میں 8-6 دفعہ حرکت دیں۔

- انکوبیٹر میں 1 سے 14 دن تک درجہ حرارت 5 .99 ڈگری فارن ہائیٹ (37.5 ڈگری سینٹی گریڈ) اور نمی کا تناسب 60 فیصد رکھیں۔ جبکہ اس کے بعد چوزہ نکلنے تک درجہ حرارت 99.0 ڈگری فارن ہائیٹ (37 ڈگری سینٹی گریڈ) اور نمی کا تناسب 70 فی صد رکھیں۔
- انڈوں سے 17 سے 18 دنوں میں چوزہ نکل آتا ہے اور اس کا وزن تقریباً 6 سے 8 گرام تک ہوتا ہے۔

بٹیروں کے امراض:

بٹیروں میں بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ مگر بطورِ احتیاط ان میں 4 ہفتے کی عمر میں رانی کھیت بیماری سے بچاؤ کیلئے آنکھ میں قطرہ ڈالیں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل بیماریاں بٹیروں کو متاثر کر سکتی ہیں۔

- رانی کھیت
- چیچک
- خونی پیچش
- سی آر ڈی
- نزلہ وزکام

Poultry Research Institute, Rawalpindi

- پلورم
- ٹائیفائیڈ
- اندرونی و بیرونی کرم
- گوشت خوری

امراض سے بچاؤ کے لئے درج ذیل اقدامات مفید نتائج کے حامل ہیں۔

- شیڈ میں ہوا کی آمد ورفت کا مناسب انتظام رکھیں۔
- فارم کی حدود میں غیر حاضری آمد ورفت اور جنگلی جانوروں و پرندوں کی روک تھام کریں۔
- مردہ پرندوں کو جلا کر تلف کریں یا گڑھے میں دفن کر کے اوپر چونا چھڑک دیں۔
- بیماری کی صورت میں کسی ماہر امراض سے مشورہ کریں۔

****

Poultry Research Institute, Rawalpindi